دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں معذور افراد کا بین الاقوامی دن دو ہزار پچیس منایا گیا

New Delhi, December 5, 2025

ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل ویلفیئر سوسائٹی نے نیو سوشیو اکونومک رسرچ اینڈ ڈولپمنٹ فاؤنڈیشن (این ایس ای آر ڈی)، پروایکٹیو فاؤنڈیشن، ہیومن ویلفیئر فاؤنڈیشن اور کلائیکس انٹیر و کے اشتراک سے مورخہ تین دسمبر دو ہزار پچیس کو جامعہ کے ڈاکٹر ایم ۔اے انصاری آڈیٹوریم میں معذور افراد کا بین الاقوامی دن منایا۔ پروگرام کے انعقاد کا مقصد علمی ہستیوں، پارا اتھلیٹس، پالیسی سازوں، خصوصی معلمین، میڈیا کے افراد، والدین اور طلبہ کو ایک ساتھ لاکر معذور افراد کے لیے رسائی، خودمختاری اور مساوی مواقع کو فروغ دینا تھا۔ احمد خان کی روح پرور تلاوت سے پروگرام کا مبارک آغاز ہوا۔

پروگرام کی اہم بات مہمان خصوصی پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل سوسائٹی کے نائب صدر کی 'اجتماعی ذمہ داری اور شمولیتی ترقی کی اپیل' کے موضوع پر قوت اور فکر انگیز تقریر تھی۔

پروفیسر رضوی نے اس بات پر زور دیا کہ معذور افراد کا بین الاقوامی دن سالانہ منعقد ہونے والے محض ایک پروگرام نہیں بلکہ روکاٹ سے خالی، ہمدردی اور شمولیتی معاشرے کی تشکیل کے لیے ایک اخلاقی، سماجی اور ڈھانچہ جاتی ذمہ داری کی یاددہانی والا دن بھی ہے۔

پروفیسر رضوی نے کہا کہ معذور بچوں کے لیے مواقع فراہم کرنے میں والدین کا رول سب سے زیادہ اہم ہوتا ہے۔ ان کی منظوری، تعاون اور بچوں کی صلاحیتوں میں ان کا یقین اور اعتماد ہی بااختیاری کی بنیاد بنتا ہے۔ پروفیسر رضوی نے مزید کہا کہ اس کے بعد شمولیت کی آزمائش کے لیے تعلیمی اداروں کے رول کی بات آتی ہے۔ انہوں نے اس پر زور دیا کہ اسکول، یونیورسٹیاں اور آموزش کے مخصوص مقامات کو اسے یقینی بنانے کے لیے کہ ہر آموزگار اعتماد اور سرگرم حصہ لے سکے شمولیتی طرز عمل، قابل رسائی ڈھانچے کا اپنانا چاہیے۔

تقریر کے اخیر میں معاشرے کی اجتماعی کاروائی کی اہمیت کو نشان زد کرتے ہوئے پروفیسر رضوی نے سامعین کو یاد دلایا کہ شمولیت کسی ایک گروپ سے حاصل نہیں ہوسکتی اس کے لیے معلمین، پالیسی سازوں، این جی اوز اور برادریوں کی اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے متعلقین سے اپیل کی کہ معذور افراد کے وقار، ویزیبلٹی اور مواقع کو یقینی بنانے کے لیے وہ علامتی

حرکات وسکنات سے اوپر اٹھیں اور پائے دار، طویل مدتی کارروائیوں پر توجہ مرکوز کریں۔

انہوں نے مزید کہا کہ معذور افراد غیر معمولی صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں اور اگر انہیں سازگار ماحول فراہم کرایا جائے اور ان کی مناسب حوصلہ افزائی کی جائے تو وہ کسی بھی شعبہ حیات میں کمال حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے معاشرے سے اپیل کی کہ وہ معذوری کے بجائے قابلیت پر توجہ مرکوز کریں اور تحدیدات کی بجائے خدمات کی ستائش پر توجہ دیں۔ ان کی تحریک زا رتقریر نے سامعین کو نہایت متاثر کیا اور دن کے باقی پروگراموں کے لیے فضا ہموار کر دی۔

پروفیسر محمد غازی شہنواز، جنرل سکریٹری اور ڈاکٹر محمد فیض اللہ خان، سکریٹری، ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل ویلفیئر سوسائٹی نے مہمان خصوصی اور مندوبین کا استقبال کیا۔ پروفیسر شہنواز نے استقبالیہ تقریر کرتے ہوئے خاندانوں، اداروں اور برادری کے لوگوں کے سرگرم تعاون کے ذریعہ روکاوٹ کے خالی معاشرہ بنانے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

پروگرام میں شریک ہونے والے دیگر مہمانوں میں پروفیسر نیلوفر افضل (ڈین، اسٹوڈینٹس ویلفیئر، جامعہ ملیہ اسلامیہ) جناب عماد حسین صابری (خصوصی معلم اور یونی فائیڈ فٹ بال کوچ، امریکہ) محترمہ پروین خان (سابق ڈائریکٹر، جامعہ نرسری اسکول) محترمہ شہلا نگار (سینئر صحافی، اینکر، ڈی ڈی نیوز) اور ڈاکٹر راما سریواستو (سینئر ماہر نفسیات ومحقق) شامل ہیں۔

تہنیتی تقریب کے حصے طور پر درج ذیل ممتاز اچیورز جنہوں نے روکاوٹوں کو عبور کیا اور بے شمار دوسرے لوگوں کی تحریک کا سبب بنے ان کی عزت افزائی کی گئی۔

محترمہ تسنیم فاطمہ، پارا ایتھلیٹ اینڈ پرزیڈینٹ، دہلی اسٹیٹ ویل چیئر باسکٹ بال ایسوسی ایشین

جناب فیصل اشرف نعمانی، ہیلین کیلر انعام یافتہ اور انکلوژن ماہر

جناب منا خالد، انٹرنیشنل پارا بیڈمنٹن کھلاڑی عالمی رینک نو

جناب اقبال احمد (انڈین ریوینیو سروس۔ آئی ٹی) اسسٹنٹ کمشنر

ان کے صبر وتحمل اور عزم کی کہانیوں نے سامعین کو جذباتی کر دیا اور بااختیاری کے اس دن کے پروگرام کے پیغام کی توثیق کر دی۔

اس کے بعد صلاحیت اور کارکردگی کو نمایاں کرنے والے تہذیبی وثقافتی پروگرام منعقد ہوئے جن میں بچوں اور نوجوانوں نے جامعہ ترانہ، جونیئر اور سینیر زمروں کے گروپ ڈانس، این ایس ای آر ڈی فاؤنڈیشن کا اجتماعی رقص، اکیلے فرد پر مشتمل مظاہرے (نغمے اور رقص) موبائل کی لت پر ایک موسیقی والا پروگرام اور سینئر جماعت کی جانب سے شمولیت کے مرکزی موضوع کا پرقوت فائنل مظاہرہ بھی ہوا۔

ڈاکٹر فیض اللہ خان کے پرتپاک اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ انہوں نے شیخ الجامعہ (ان کی غیر موجودگی

میں) مسجل، مندوبین، اشتراک کاروں، اساتذہ، والدین اور رضا کاروں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر انہوں نے متواتر شمولیتی اور برادری کی ترقی کے تئیں سوسائٹی کے عہد کا اعادہ کیا۔

پروگرام کے رابطہ کار جناب محمد کیف، چیئر مین، این ایس ای آر ڈی، جناب شتاب الہی، ڈائریکٹر پروا ایکٹیو فاؤنڈیشن اور جناب نسیم احمد سی جی سی تھے جب کہ محترمہ فرحین کمال نے خوش اسلوبی سے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیے۔

اتحاد، عزت واحترام اور سچی شمولیت کو علامتی شکل میں پیش کرتے ہوئے اشاروں کی زبان میں قومی ترانے کی نغمہ سرائی پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ